

## 1239- ضروریتے والے جانور کے پیدا کرنے کی حکمت

سوال

ان جانوروں کے پیدا کرنے میں اللہ تعالیٰ کی کیا حکمت ہے مثلاً سانپ بچھو اور چوبے وغیرہ حالانکہ ہم انہیں کھاتے نہیں ہیں؟

پسندیدہ جواب

اس کے جواب کی دو شقیں ہیں، عام اور خاص:

عام: بے شک مسلمان کا ایمان ہے کہ اللہ عزوجل حکیم و علیم ہے (اس کے سب کام حکمتوں سے پر ہیں) وہ کسی چیز کو فضول نہیں اور بے فائدہ پیدا نہیں فرماتا اور اس کے سارے افعال جو بھی صادر ہوتے ہیں وہ حکمتوں سے پر ہوتے ہیں تو گر کسی فعل کی حکمت مخفی رہے اور اس کا علم نہ ہو سکے تو مومن کو اصل کی طرف لوٹنا چاہیے (کہ اس میں کوئی حکمت ہے لیکن اس کی سمجھ نہیں آ سکی) اور اپنے رب کے بارہ میں غلط گمان نہ کرتا پھرے۔

خاص:

بے شک اس طرح کی مخلوقات پیدا کرنے میں یہ حکمت ہے کہ اللہ تعالیٰ کی پیدا کردہ اشیاء اور اس کی تدبیر اور مخلوقات میں کاریگری کی مضبوطی کا ظہور ہے تو باوجود ان کی کثرت کے اللہ تعالیٰ سب کو رزق فراہم کرتا ہے اور اسی طرح ان کے ساتھ آزمائش لیتا اور جسے یہ نقصان دیں انہیں اجر دیتا ہے اور جو اسے قتل کرے اس کی شجاعت و ہباداری کا ظہور ہوتا ہے۔

اور اسی طرح ان کے پیدا کرنے کے ساتھ اپنے بندوں کو ایمان اور یقین کے اعتبار سے بھی آزماتا ہے تو مومن اس پر راضی اور اسے تسلیم کرتا ہے لیکن جسے شک ہو وہ یہ کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اسے کیوں پیدا کیا ہے اور کیا ارادہ تھا؟ اور اسی طرح ایسی مخلوق جو کہ انسان سے کمرت ہے اس کے سبب انسان کی کمزوری اور مرض اور تکلیف کا عدم برداشت کا ظہور ہے۔

کسی عالم سے مکھی پیدا کرنے کی حکمت کے متعلق پوچھا گیا تو انہوں نے فرمایا: اس لئے کہ اس کے ساتھ بڑے بڑے جا بروں کی ناک کاٹی جائے اور انہیں ذلیل کیا جائے۔

اور نقصان دہ مخلوق کو پیدا کرنے سے نفع مند چیزوں کو پیدا کرنے کے عظیم احسان کا ظہور ہوتا ہے جس طرح کہ کہا گیا ہے۔ اس کی ضد (مخالف) سے چیز کی اہمیت ظاہر ہوتی ہے۔

پھر میدے بیکی اور تجربات سے لکھنے ہی ایسے نفع دینے والے ان بیکش اور دوائیں ہیں جو کہ سانپ وغیرہ کے زہر سے تیار کئے جاتے ہیں سچان اللہ وہ سب عیبوں سے پاک ہے جس نے ان امور جو ظاہری طور پر نقصان دہ ہیں انہیں نافع بنایا ہے، پھر بہت سے نقصان دہ حیوانات کی خوارک ہیں جس سے ماخول میں اور طبیعت میں توازن قائم ہے جس کی اللہ تعالیٰ نے بڑے احسان اور مضبوط طریقے سے تنخیل کی ہے۔

اور مسلمان پر یہ واجب ہے کہ وہ اعتماد رکھے کہ اللہ تعالیٰ کے سب افعال خیر ہیں اور اس کی کسی بھی مخلوق میں خالص شر نہیں ہے بلکہ کسی دوسری وجہ سے اس میں لازمی طور پر بہلانی اور خیر ہو گی اگرچہ وہ ہم میں سے کسی ایک پر مخفی رہے۔

مثلاً بیس کی پیدائش حالانکہ وہ شر اور برآنی کی جزو ہے تو اس کے پیدا کرنے میں بہت سی حکمتیں اور مصلحتیں ہیں ان میں یہ بھی ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کے ساتھ اپنی مخلوق کو آزماتا ہے تاکہ گنگہاروں میں سے اطاعت کرنے والوں کی پہچان ہو سکے اور کوتاہی کرنے والوں کا پتہ چل سکے اور جنمیوں میں سے جنمیوں کی تمیز ہو سکے۔

ہم اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے ہیں کہ وہ ہمیں قوت ایمان اور دینی بصیرت عطا فرمائے۔

اور ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمتیں نازل کرے۔

واللہ اعلم۔